لاکٹ وغیرہ زیورات میں خون محفوظ کر کے زیور تیار کروانا کیسا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل جیولری ڈیزائننگ اور تخلیقی فنون کے میدان میں بعض افراد "یادگار زیورات" کے نام پر ایک نئی طرز کے زیورات تیار کروا کر اپنے پیاروں یا کسی عزیز کو تحفے میں بھیجتے ہیں۔ ان زیورات کی تیاری کے لیے وہ افراد اپنا خون نکال کر "بلڈ کلیکشن ٹیوب" میں محفوظ کرتے ہیں، اور یہ خون زیور تیار کرنے والے کو بھیج دیتے ہیں۔ پھر وہ کاریگر مخصوص کیمیکلز یا ریزن (Resin) کے ذریعے اس خون کو جما کر جھمکوں، لاکٹ، انگوٹھیوں اور چوڑیوں وغیرہ کے سانچوں میں ڈھال کر خوبصورت زیورات تیار کرتا ہے، جن میں خون کی رنگت واضح طور پر دِکھائی دیتی ہے، اب سوال یہ ہے کہ انسانی خون والے زیورات بنوانا کیسا؟ اس کے متعلق رہنمائی فرما دیں۔

سائل: محمد معظم عطاری (فیصل آباد)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق انسانی خون کی آمیزش والے زیورات بنوانا، ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ خون انسانی اجزاء میں سے ہے اور اس سے انتفاع (نفع حاصل کرنا) ناجائز و حرام ہے، نیز ان زیورات میں جو خون شامل کیا جاتا ہے، وہ بہنے کی مقدار ہوتا ہے اور بہنے والا خون ناپاک ہے، اس طریقہ کار میں اس نجس خون کے ذریعے پاک چیز کو بلاضرورت ناپاک کرنے کا عمل بھی موجود ہے، جبکہ شریعت مطہرہ میں بلاضرورت شرعی پاک چیز کو ناپاک کرنا، ناجائز و گناہ ہے، لہٰذا ان وجوہات کی بِنا پر یہ زیورات بنوانا جائز نہیں اور اس عمل سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

خون کے حرام ہونے کے متعلق اللہ کریم نے ارشاد فرمایا: ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیۡکُمُ الۡمَیۡتَۃَ وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیۡرِ اللّٰهِ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اس نے تم پر صرف مرداراور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا۔ (پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت: 173)

خون سے نفع حاصل کرنا، جائز نہیں، جیسا کہ تفسیر خازن میں ہے: "اتفق العلماء علی أن الدم حرام نجس لا یؤکل، و لا ینتفع بہ" ترجمہ: اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ خون نجس و حرام ہے، اسے نہ کھایا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ (تفسیر خازن، جلد1، صفحہ103، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

سوال میں بیان کردہ زیورات میں بہنے کی مقدار خون شامل کیا جاتا ہے اور بہتا خون نجس ہے، جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: "قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِیۡ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ مَیۡتَۃً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰهِ" ترجمہ کنزالعرفان: تم فرماؤ، جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اُس میں کسی کھانے والے پر میں کوئی کھانا حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں میں بہنے والا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی کا جانور ہو جس کے ذبح میں غیرُ اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ (القرآن، پارہ8، سورۃ الانعام، آیت: 45)

دم مسفوح سے مراد بہتا ہوا خون ہے، جیسا کہ تفسیر درمنثور میں ہے: "عن ابن جریج فی قولہ (اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا) قال المسفوح الذی یھراق" ترجمہ: حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے اس قول "دما مسفوحا" کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: مسفوح سے مراد وہ خون ہے جو بہتا ہو۔ (تفسیر درمنثور، جلد3، صفحہ383، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

دم مسفوح کی تعریف کے متعلق غنیۃ المستملی میں ہے: "الدم المسفوح ما سال منہ" ترجمہ: بہنے والا خون دم مسفوح ہے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ 171، مطبوعہ کوئٹہ)

بہتا ہوا خون نجس ہے جیسا کہ بنایہ میں ہے: "والدم السائل نجس مطلقا" ترجمہ: بہتا ہوا خون مطلقا ناپاک ہے۔ (البنایہ شرح الھدایہ، جلد1، صفحہ263، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اور بلاضرورت پاک چیز کو نجس کرنا ناجائز ہے، جیسا کہ حاشیہ طحطاوی علی المراقی میں ہے: "وتنجیس الطاھر بغیر ضرورۃ لا یجوز" ترجمہ: پاک اشیاء کو بلاضرورت ناپاک کرنا جائز نہیں ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، صفحہ47، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "بلاضرورت پاک شے کو ناپاک کرنا ناجائز و گناہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ1073، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FSD-9401

تاریخ اجراء : 21 محرم الحرام 1446ھ/17 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net